مدیر کے نام

بیگم بینا حسین خالدی ،صادق آباد

ڈاکٹر انیس احمد کی تحریر 'اسلامی نظام: سیاسی ذرائع سے قیام ممکن ہے؟' (اپریل ۲۰۱۴ء) نے بہت متاثر کیا۔ اس وقت، جب کہ مصر اور بنگلہ دیش کی صورت حال پر دنیا بھر کی نظریں جمی ہوئی ہیں، حالاتِ حاضرہ کی صحیح منظرکشی اور تجزیہ نگاری کی اشد ضرورت ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے ''تبدیلی صرف جہاد سے آئے گی'' کے نعرے کی شرعی حیثیت کے بارے میں بصیرت افروز مواد فراہم کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے مطابق اجتہاد، قیاس، اجماع اور باہم مشاورت، صبر واستقامت اور قربانی کے ساتھ دعوتی کام کرتے رہنا، یہی وہ ذرائع ہیں جو اسوۂ نبویؐ کے مطابق تبدیلی کا سبب بن سکتے ہیں، اور تمام دعوتی مراحل سے گزرنے کے بعد جب یہ یقین ہوجائے کہ یہاں کوئی تبدیلی نہیں آسکتی، تو پھر وہاں سے ہجرت (لیکن عجلت والی ہجرت نہ ہو) کی جائے۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ مصر اور بنگلہ دیش کی ہنگامی صورت حال میں، جب کہ خانہ جنگی چھڑ چکی ہے اور ہزاروں جانی قربانیوں کے بعد واپسی کے رستے بند ہوچکے ہیں، کیا ایسی صورت حال میں دعوتی وتبلیغی طریق کار، اور اجتہاد کے راستے کھلے رہ سکتے ہیں؟ کیا طاغوتی طاقتیں محض دعوت وتبلیغ اور گفت وشنید سے اقتدار چھوڑ کر جاسکتی ہیں؟ یا بصورتِ دیگر ہجرت ایسے مسئلے کا حل ہوسکتی ہے؟

عاشق علی فیصل ،فیصل آباد

'بچوں کی تربیت محبت سے' (اپریل ۲۰۱۴ء) میں ڈاکٹر سمیر یونس نے خوب صورت انداز میں اہم موضوع کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آج کے نونہال ہی کل کے اچھے مسلمان اور پاکستانی بن سکتے ہیں۔ یہ تحریر تحریکی ساتھیوں کے لیے بالخصوص اور عمومی قارئین کے لیے ایک انمول تحفہ ہے۔ اللہ رب العزت مولانا عبدالمالک مدظلہٗ العالی کو جنھوں نے ہمارے قلوب واذہان کو کلامِ نبویؐ کی کرنوں سے منور کیا، جزائے خیر دے۔

عبدالرحمٰن ، لاہور

'بچوں کی تربیت محبت سے' (اپریل ۲۰۱۴ء) مفید مضمون ہے اور عملی پہلو سامنے آئے ہیں۔ تاہم ڈاکٹر سمیر یونس نے بچھو کے بار بار کاٹنے پر اسے بچانے کی جو حکایت بیان کی ہے وہ اسلامی نقطۂ نظر سے درست نہیں۔ شریعت میں موذی جانوروں کو مارنے کا حکم ہے۔